4649 ـ دنیاوی لذتوں کی انواع و اقسام

سوال

کیا لذت کا حصول دین اسلام میں حرام ہے، اور لذت کے متعلق اسلامی موقف کیا ہے، اس اعتبار سے کہ دین مشکل اور مشقت والے احکام کا مجموعہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

دنیا کی لذتیں تین قسموں میں تقسیم کی جا سکتی ہے:

پہلی قسم:

وہ لذت جس کے نتیجہ میں اس لذت سے بھی بڑی سزا ملتی ہے، یا پھر اس سے بھی بڑی لذت ختم ہو جاتی ہے، یہ ان نافرمانوں اور غافلوں کے مختلف طبقات کی وہ لذتیں ہیں جن سے وہ بزعم خود لذت حاصل کرتے ہیں مثلا زنا، و شراب نوشی، اور چوری وغیرہ سے لذت حاصل کرنے والے، اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق روز قیامت کہا جائیگا:

تم نے اپنی نیکیاں دنیا کی زندگی میں ہی برباد کر دیں، اور ان سے فائدے اٹھا چکے، آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائیگی الاحقاف (20).

دوسری قسم:

ایسی لذت جس کے نتیجہ میں آخرت میں کوئی سزا نہیں ملتی، لیکن ان لذات میں منہمك ہونے سے خیر و بھلائی کے اعلی درجات نہیں ملتے، اور اجروثواب کا حصول ختم ہو جاتا ہے، یہ وہ مباح لذات ہیں جن سے خیر و بھلائی میں معاونت نہیں لی جاتی، اور نہ ہی اس سے اجروثواب حاصل کرنے کی نیت ہوتی ہے، اور یہ عبادت کی نیت و معانی سے خالی ہوتی ہے، مثلا کھانے پینے والی اشیاء اور سواری، اور گھر و عمارتیں، اور سفر و سیاحت وغیرہ جن میں نہ تو کوئی ضرر ہے، اور نہ ہی حرام کا ارتکاب.

تیسری قسم:

وہ لذات جن پر اجروثواب حاصل ہوتا ہے، اور یہ لذات مومن کے خاصہ میں شامل ہوتی ہیں جو ان سے وہ فائدہ

حاصل کرتے ہیں جس سے وہ اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری میں معاونت لیتے ہیں، اور اس سے اللہ تعالی کی نافرمانی میں اجتناب کرنے کا کام لیتے ہیں.

تو ان عظیم مقاصد کے ساتھ یہ چیز اطاعت و فرمانبرداری کی قسم میں شامل ہوگی، اور اسی کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ تعالی اس شخص سے راضی ہوتا ہے جو کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرے، اور پینے کے بعد اللہ تعالی کی حمد بیان کرے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2734) انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے.

اور حدیث میں ہے:

ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اور تمہارے ایك کے عضو (جماع) میں صدقہ ہے "

صحابہ کرام نے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت پوری کرے تو کیا اس میں بھی اسے اجروثواب ملےگا ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مجھے یہ تو بتاؤ کہ اگر وہ اسے حرام میں استعمال کرے تو کیا اسے گناہ ہو گا ؟

تو اسی طرح اگر وہ اسے حلال میں استعمال کرتا ہے تو اسے اجروثواب حاصل ہو گا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1006).

اس حدیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ ان شہوات سے اللہ تعالی کا شکر و تعریف کرنے، اور اس کے فضل و کرام کے اعتراف، اور حرام سے اجتناب اور اجروثواب کے حصول کا مقصد ہو تو ان سے فائدہ حاصل کرنا اللہ کا احسان ہے "

دیکھیں: مجموع الفوائد ابن سعدی (234).

اور اس سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں مباح قسم کی لذتیں مثلا کھانا پینا، اور لباس، مباح سواریاں پائی جاتی ہیں، اور ایسی لذات بھی ہیں جن پر انسان کو آخرت میں اجرو ثواب حاصل ہوگا، اور اس کے ساتھ ساتھ دنیا میں اسے لذت بھی ملتی ہے، مثلا جو شخص اللہ تعالی کی اطاعت پر قوت حاصل کرنے کے لیے کھانا کھائے، اور اپنی نیند میں قیام اللیل اور نماز فجر باجماعت ادا کرنے کی نیت رکھے، اور بیوی سے ہم بستری کرنے میں اپنی اور اپنی بیوی کی عفت و عصمت محفوظ رکھنا مقصود ہو، اور حرام سے اجتناب اور اولاد کے حصول کی نیت رکھتا ہو، اور تجارت اور ملازمت میں اس کی نیت اپنے اور اہل و عیال اور والدین وغیرہ پر حلال کما کر خرچ کرنا مقصد رکھے.

واللہ اعلم .